# بھولے ہوئے سجدے اور تشہد کی قضا

## بھولے ہوئے سجدے اور تشہد کی قضا

مسئلہ۴۰۱۔ اگر کوئی شخص نماز کا ایسا واجب فعل بھول کر انجام نہ دے جو رکن نہ ہو تو نماز باطل نہیں ہے اور اس کی قضا بھی لازم نہیں البتہ سجدہ اور احتیاط واجب کی بناپر تشہد میں ضروری ہے کہ نماز کے بعد ان دونوں کی قضا بجالائے۔

مسئلہ۴۰۲۔ اگر ایک سجدہ بھول جائے اور اگلی رکعت کے رکوع میں یا اس کے بعد یاد آئے تو ضروری ہے کہ نماز کے بعد اس کی قضا بجالائے۔

مسئلہ۴۰۳۔ اگر تشہد پڑھنا بھول جائے اور اگلی رکعت کے رکوع میں یا اس کے بعد متوجہ ہوجائے تو نماز باطل نہیں ہے لیکن احتیاط واجب کی بناپر ضروری ہے کہ نماز کے بعد اس کی قضا بجالائے۔

مسئلہ۴۰۴۔ بھولے ہوئے سجدے اور تشہد کی قضا میں ضروری ہے کہ نماز کی تمام شرائط کی رعایت کرے مثلاً بدن اور لباس کا پاک ہونا اور رو بقبلہ ہونا وغیرہ

مسئلہ۴۰۵۔ نماز کے سلام کے بعد تشہد کی قضا بجالانے والے شخص کے لئے ضروری نہیں ہے کہ تشہد کی قضا بجالانے کے بعد سلام بھی کہے اور سجدے کی قضا بجالانے والے کے لئے بھی لازم نہیں ہے کہ سجدے کی قضا بجالانے کے بعد تشہد اور سلام پڑھے۔

مسئلہ۴۰۶۔ اگر نماز کے سلام اور سجدے یا تشہد کی قضا بجالانے کے درمیان کوئی ایسا کام انجام دے جو نماز کو باطل کرتا ہو مثلا قبلے سے رخ موڑلے تو ضروری ہے کہ سجدے اور تشہد کی قضا بجالائے اور نماز صحیح ہے۔

مسئلہ۴۰۷۔ جس شخص پر سجدے یا تشہد کی قضا واجب ہو اگر اس پر کسی اور کام کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہوجائے تو نماز کے بعد ضروری ہے کہ پہلے سجدے یا تشہد کی قضا کرے اس کے بعد سجدہ سہو کو بجالائے۔